22309

786

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اور مفتیان دین متین درج ذیل مسئلہ کے بارے میں

حکومت پاکستان کی طرف سے نوجوانوں کو معاشی تعاون فراہم کرنے کے لئے "وزیر اعظم کامیاب نوجوان پروگرام" اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایک اخباری خبر کے مطابق اس اسکیم کے تحت نوجوانوں کو آسان قرضے فراہم کئے جائینگے۔ اسکیم کا مقصد نوجوانوں کو ملازمت کے مواقع، تعلیم، اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے حصول کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

اس اسکیم کے تحت ایک لاکھ سے پانچ لاکھ تک کے قرضے چھ فیصد سود پر دئے جائینگے اور اس صورت میں درخواست گذار کی طرف سے پچاس ہزار روپے کی سرمایہ کاری شرط ہوگی۔ پانچ لاکھ سے پچاس لاکھ تک کے قرضے آٹھ فیصد سود پر دئے جائینگے اور اس صورت میں درخواست گذار کی طرف سے بیس فیصد تک کی سرمایہ کاری شرط ہوگی۔

(1) کیا اس اسکیم سے قرض لینا جائز ہے؟ اگر قرض پر کچھ اضافی رقم حکومت کو ادا کرنی ہو تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

(2) ناجائز ہونے کی صورت میں اگر کوئی شخص لاعلمی میں اس اسکیم سے فائدہ اٹھا چکا ہو تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

دار الافتاء
فتوی نمبر ۴۲/۲۸۳

المستفتی:

اویس

جہانگیر روڈ مکان نمبر 26 بلاک G

03342383485

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

۱۔۔ سودی معاملہ چاہے انفرادی اور شخصی طور پر کیا جائے یا اجتماعی اور حکومتی سطح پر کیا جائے شرعاً حرام اور ناجائز ہے، لہٰذا سوال میں ذکر کردہ اسکیم سے قرض لینا جائز نہیں،

۲۔۔ اگر کسی نے لاعلمی میں اس اسکیم سے فائدہ اٹھایا ہے، اسے چاہئے کہ توبہ کرے اور جلد از جلد اس اسکیم سے نکلنے کی کوشش کرے، اور آئندہ اس طرح کی اسکیموں سے مکمل اجتناب کرے۔

واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد طلحہ شمسی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۸/رمضان المبارک/۱۴۴۰ھ

۳/جون/۲۰۱۹ء

الجواب صحیح

محمد عبد المنان عفی عنہ

۲۹/۹/۱۴۴۰ھ

نائب مفتی

دار الافتاء

Scanned by CamScanner